فلمستان لمیٹڈ کا بہترین و نایاب شاہکار

شبنم

शबनम

117

اداکاران:- کامنی کوشل۔ دلیپ کمار۔ پارو۔ جیون۔
مبارک۔ ککو۔ وغیرہ وغیرہ

قیمت

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

نمبر ۱

ہم کس کو سنائیں حالِ دل ۔ یہ دنیا پیسے کی
نہیں پاس ہمارے مال یہ دنیا پیسے کی
کل ہمارے پاس بھی بنگلہ تھا موٹر کار تھی
آج ہیں شرمسار تھی ہم آج ہیں شرمسار تھی
پوچھے نہ کوئی حال یہ دنیا پیسے کی
ہم بے چارے ایسے ہمارا آسرا کوئی نہیں
آج دنیا میں غریبوں کا خدا کوئی نہیں
دیکھو دنیا کی چال یہ دنیا پیسے کی ۔
قدر بس دولت کی ہے دنیا کے بازار میں
مندروں سے بنک اونچے بن گئے سنسار میں
اُلٹی اس جگ کی چال یہ دنیا پیسے کی
کچھ تو اے جگ کے مالک کر غریبوں کا خیال
بھیج حلوہ بھیج پوری بھیج دال
کب تک گائے کنگال یہ دنیا پیسے کی

نمبر ۲

یہ دنیا روپ کی چور بچالے مجھے باورے
رستے میں ملا اک بنگالی ۔ دھوتی ڈھیلی ڈھالی

درشن کا ابھلاشی ۔ وہ کہنے لگا ۔ رس گلّا کھلائے ۔ وہ کہنے لگا
بھاؤ داسشی

میں کیا جانوں آمپاتی میں بھاگی تمہاری اور ۔
ہوئی ملاقات میری ایک گجراتی سے ۔ کہنے لگا وہ مجھے ساریے سلیڈ جے
ام مجھے کیم چھے ۔ سونے نچھے ۔ سونے چھے
مہارے رے آنگنا ایک بار آؤ جی
میں کیا جانوں آؤ جو ۔ میں بھاگی تمہاری اور
بچالے مجھے بالو رے ....
ایک مراٹھا صاحب اعلیٰ ۔ آتے ہی سب گڑ بڑ چلا
کبھی اسکے کبھی کہے تم چلئے تم اسا کانے لُٹنا
چھناک چاندنی ذرا کڈنے لے جی جی
آگ جلائی جی بکّی ذرا کڈ ے جی جی
میں کیا جانوں اکٹھے مکڑے ۔ بھاگی تمہاری اور ۔ بچالے .....
ایک مدراسی لگا ملانے ۔ میں لگی جلانے وہ لگا گلنے
چکرپے آڈی رکھنے نیناں ڈبندے تینکی کیسر بندے
ہے ہے ہے ۔ سُن کے ہو گیا بخار ۔ میں بھاگی تمہاری اور
بچالے ......
رستے میں ملا اِک پنجابی ۔ کہنے لگا تیری انکھیاں گلابی
بلے لیجئے سوہنئے ملائیے کیتا ہے مینو شرابی
چُپ کر کے گڈی وچ وہ جا ودیجی ۔ چڑے کھلانے گے چھے چھے

شن کے چلی اُتار۔ میں جاگی تمہاری اور۔ چلے۔۔۔۔

نمبر۳

میرا دل تڑپا کے کہاں چلا اتنا تو بتا کے جا
اسے کھیل کہوں یا پیار کہوں مجھے یہ سمجھا کے جا۔ میرا۔۔
ہونٹوں پہ نا آنکھوں میں ہاں کچھ روٹھے ہُوئے کچھ منانے ہُوئے
اقرار ہے یہ انکار ہے یہ اتنا تو بتا کے جا۔ میرا۔۔۔۔
جی بھر کے ستایا تُو نے ہمیں اب چوری چوری جانے لگا
او دُور دیش کے سوداگر قرضہ تو چُکا کے جا۔ میرا۔۔۔۔

نمبر۴

ایک بار تُو بن جا میرا او پردیسی پھر دیکھ مزا
مل جائے مجھے دل تیرا او پردیسی پھر دیکھ مزا
چیت کا مہینہ ہو۔ بھیگی بھیگی رات ہو
باجرے کے کھیت میں پہلی مُلاقات ہو
سکھی جب بیساکھ پیا میلے کے نظارے ہوں
ہاتھوں میں ہو ہاتھ تیرا آنکھوں میں اشارے ہوں
جیٹھ اور اساڑھ میں ندی کا کنارا ہو
پیا تیری آنکھوں میں پیار کا اشارہ ہو
ساون میں جھولا جھولے آنگن ہو گلزار کا
گھر گھر میں پھر چرچا ہو جی تیرے میرے پیار کا

پھر دیکھ مزا....

بھادوں کی برسات میں ۔ دل نہ رہے ہاتھ میں
آئے جب اسوج پیا ہوا سرد سرد ہو
تیرے میرے دلوں میں پھر میٹھا میٹھا درد ہو۔ پھر دیکھ...
کاتک کا مہینہ ہو۔ پاس نہ تیرے آؤں میں
راجہ موہے ڈر لاگے سمٹی سمٹی جاؤں میں
مگھر کی اندھیری راتیں کرتی ہوں جب سائیں سائیں
رہ رہ کے تو بھی مجھے بلائے کہتی جاؤں نا نا۔
پوس کا مہینہ ہو ملوں تیرے باپ سے
تیرا میرا پیار ہے کہہ دوں تیرے باپ سے
ماگھ میں تیاری پیا پھاگن میں سگائی ہو
دل تیرا کرتا ہو یوں نین آنکھ میری شرمائی ہو
پھر دیکھ مزہ....

نمبر ۵

تو محل میں رہنے والی میں گٹیا میں رہنے والا
پھر تیرا میرا پیار کیا
تو آسمان کا تارا۔ میں اک ذرہ بیچارا ۔ بتا پھر تیرا میرا پیار کیا
میرے دل میں پیار کی آگ پیا ہائے لگ رہی لگ رہی
میں محل کے کھڑکی محل کی ہائے رے کھڑکی ہی کھڑکی ہی کھڑکی

تُو ہنستی کھڑی اُس پار۔ میری ناؤ بیچ منجدھار۔ تبا پیو تیرا میرا...
جب رم جھم رم جھم رم جھم برسا پیا جھومتی رہی جھومتی رہی جھومتی رہی
میں ساون کے بادلوں کے سنگ سنگ ہائے رے روتی رہی روتی رہی
تو کھیل سمجھ کر روتی۔ تیرے آنسو محل کے موتی۔ تبا پیو تیرا میرا پیار کیا
تیری جھوٹی ہے ہر بات۔ تو چھوڑ گئی میرا ساتھ۔ تبا پیو....

نمبر ۱۱

ناگوں کے سرتاج۔ جاگو جاگو ناگ مہاراج
آئی کنواری ناریاں گیت سُنانے آج۔ جاگو جاگو ناگ...
دیکھو آئی محبت کی پہلی رات
گوری کی آنکھیں نیچی نیچی ہے اس میں کوئی بات
دو آنکھوں نے دو آنکھوں سے کہہ دیا سلام
لوگوں کی نظریں اِدھر ہوئیں لیا ہاتھ پیا نے تھام
گائے گائے بیچاری گھبرائے۔ چھپ گئی آنچل میں گوری ہے اسمیں کوئی بات
راجہ کا دل چھین کے لے گئی ایک نظر شرمیلی
راجہ نے جب کیا اشارہ ہوگئی گوری پیلی
بیچاری کا اُڑ گیا رنگ ہے اسمیں کوئی بات۔ دیکھو آئی...
گوری اُجالے سے شرمائے چاند کی جیوت بجھا دو
دھرتی اور آکاش کے سارے دیپ بجھا دو
آئی پہلی محبت کی رات..

نمبر

تمہارے لئے ہوئے بدنام ۔ نہ بھولے پھر بھی تمہارا نام
تم جانو یا نہ جانو تمہاری مرضی
جاؤ جی جاؤ آئے بڑے محبت کرنے والے
ہمیں چھوڑ کر بیچ ندی میں پار اترنے والے
چاہے لاکھوں دو الزام ۔ ہم تو ہے کبھی کے غلام
تم مانو یا نہ مانو تمہاری مرضی
تم پردیسی تم ہرجائی پھر کیا ہم سے میل
جاؤ جا کر اور کسی سے کھیلو پیار کا کھیل
ہمیں اوروں سے کیا کام ۔ تمہارے بنا نہیں آرام
تم مانو یا نہ مانو تمہاری مرضی
تم بھی تو ذرا مزہ لو ہمیں جلانے والے
ہم کیا جانیں کون ہو تم ہمیں بنانے والے
ہم تو آئینگے صبح و شام ۔ ہم تو کرینگے روز سلام
پہچانو نہ پہچانو تمہاری مرضی

نمبر

یہ پیار میں تم نے دھوکا سیکھا یہ تو بتاؤ کیسے
بلبل سے اِک بھنورے کو مڑ کر میں نے کہا کہ ایسے
دل کا جلانا سیکھا تم نے یہ تو بتاؤ کیسے
شمع پہ جلتا تھا پروانہ میں نے کہا کہ ایسے

تم ہنستے ہو ہم روتے ہیں۔ ظلم یہ سیکھا کیسے
ہنسنے پھول اور روئے شبنم میں نے کہا کہ ایسے
پیار بلسکھا کر چھپنا سیکھا یہ تو بتاؤ کیسے
جھلک دکھا کر چھپ گئی بجلی میں نے کہا کہ ایسے

نمبر ۹

رقمت میں بچھڑنا تھا ہوئی کیوں اُن سے مُلاقات رے
نہ روٹھ کے منہ سے جا کہ میرا دل نہیں میرے ہاتھ رے
تو کون ہے یہ معلوم نہیں پھر دل کیوں تجھے بلاتا ہے
تقدیر نے چھوڑا ساتھ مگر تو چھوڑ نہ میرا ساتھ رے
میں اپنا سب کچھ کھو بیٹھا کیا پیار میں تیرا بگڑا ہے
تو آ کے دیکھ اک بار ہے میری آنکھوں میں برسات رے
یاد رکھ کر نہ رستہ روک میرا۔ مجھے جلنے دے مجھے جانے دے
اک بار لوٹ کے آ تھام لے آ کر میرا ہاتھ رے

نمبر ۱۰

قدر موری نا جانی چھوڑ کے جانیوالے۔ بنی میں تیری دیوانی چھوڑ کے جانیوالے
ہم تمہاری یاد میں آنسو بہاتے ہی رہے
تم تو آئے ہی نہیں اور ہم بلاتے ہی رہے
غرض موری نا مانی چھوڑ کے جانیوالے۔ بنی میں ...
میری دنیا اپنے ہاتھوں لٹا جا اکیبار۔ یوں تو آتا ہی نہیں سپنوں میں آجا اکیبار
آجا تیری مہربانی۔ چھوڑ کے جانیوالے ...

(ختم شد)